نقطہ نظر اور نظام حیات رکھتا ہے۔ یہ وہ نظام ہے جو متعدد گوشوں میں امن کے قیام کا متمنی ہے۔اس کا آغاز اور اس کی انتہا ایک ایسی ہستی کے ساتھ امن پر استوار ہے جو رب العالمین ہے، جس کے ساتھ امن وابستہ ہے اور جو تمام انسانوں، ان کے معاشروں اور پوری کائنات میں امن کی بحالی چاہتی ہے۔

☆☆☆

تحقیقات اسلامی کے فقہی مباحث

مولانا سید جلال الدین عمری

اس کتاب میں موجودہ دور کے جدید اور اہم ترین مسائل پر قرآن، حدیث اور فقہ اسلامی کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ یہ اصلاً ان مقالات پر مشتمل ہے جو سہ ماہی تحقیقات اسلامی علی گڑھ میں شائع ہو چکے ہیں۔وہ مقالات درج ذیل ہیں:

(۱) اسلامی شریعت میں اجتہاد کا عمل۔
(۲) ہندوستان کی شرعی و قانونی حیثیت۔
(۳) دارالاسلام اور دارالحرب کا تصور۔ جدید عالمی پس منظر میں۔
(۴) اسلامی ریاست میں غیر مسلموں پر اسلامی قانون کا نفاذ۔
(۵) اسلامی ریاست میں غیر مسلموں پر حدود کا نفاذ۔
(۶) غیر مسلموں سے ازدواجی تعلقات
(۷) اسلام کا قانونِ قصاص
(۸) قذف اور لعان کے احکام۔

صفحات: ۱۸۳، قیمت: -/۱۰۰ روپے

ملنے کا پتہ: مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، ڈی۔ ۳۰۷، جامعہ نگر، نئی دہلی۔ ۲۵

تعارف وتبصرہ

ارشاد التسلیم الی علوم حدیث النبی الکریم ڈاکٹر محمد سلیم قاسمی

ناشر: راعیل اکیڈمی، اقرا کالونی، علی گڑھ، سنہ اشاعت: ۲۰۱۵ئ صفحات: ۲۴۶، قیمت/ ۲۵۰ روپے

علوم الحدیث پر موجودہ دور میں اردو زبان میں طبع زاد کتابیں بھی لکھی گئی ہیں اور عربی کتابوں کے ترجمے بھی کیے گئے ہیں۔ طبع زاد کتابوں میں مولانا محمد عبید اللہ الاسعدی کی 'علوم الحدیث'، ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر کی 'علوم الحدیث'، مولانا عبداللہ معروفی کی 'حدیث اور فہم حدیث' اور مولانا محمد فاروق خاں کی 'حدیث کا تعارف' قابل ذکر ہیں۔ شعبۂ دینیات سنّی، علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم قاسمی کو اس موضوع پر اختصاص حاصل ہے۔ اس سے قبل ان کی کتابیں: تدوین حدیث عہد نبوی تا عہد بنو عباس، روایت و درایت حدیث۔ ایک تجزیاتی مطالعہ اور احادیث فضائل۔ ایک تنقیدی جائزہ شائع ہوچکی ہیں۔ اب علوم حدیث کے موضوع پر ان کی نئی کتاب 'ارشاد التسلیم الی علوم حدیث النبی الکریم' منظر عام پر آئی ہے۔

یہ کتاب چھ(۶) ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول میں حدیث و سنت کی تعریف اور ان کے درمیان فرق کی وضاحت کے بعد تدوینِ حدیث کی تاریخ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پھر کتبِ حدیث کی مختلف انواع کا تعارف کرایا گیا ہے۔ باب دوم میں کتبِ حدیث کے طبقات بیان کیے گئے ہیں۔ باب سوم فن اسماء الرجال پر اور باب چہارم فن جرح وتعدیل پر ہے۔ باب پنجم میں تخریج حدیث کے اصول مذکور ہیں اور سند حدیث کے نقد کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ باب ششم درایتِ حدیث پر ہے۔ اس میں درایت کے اصول، احادیث کے درمیان ظاہری تعارض دور کرنے کا طریقہ، ناسخ و منسوخ، غریب الحدیث اور فقہ الحدیث جیسے موضوعات زیر بحث آئے ہیں۔

علوم الحدیث کے موضوع پر یہ ایک عمدہ تصنیف ہے۔ فاضل مصنف کے پیش نظر تمام دست یاب مراجع رہے ہیں۔ عربی اقتباسات ترجمہ کے ساتھ ہیں۔ ہر بات